ملک میں جمہوریت کیلئے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔الطاف حسین

جمہوریت کیلئے بھٹو خاندان کی بڑی قربانیاں ہیں، محترمہ بینظیر بھٹو کو بھی جمہوریت کیلئے جدوجہد کی پاداش میں شہید کردیا گیا

محترمہ بینظیر بھٹو کے قتل کی سازش کو بے نقاب کیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے

بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی کے موقع پر پیغام۔صدر آصف علی زرداری، انکے بچوں اور دیگر تمام اہل خانہ سے اظہار ہمدردی

ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور رہنماؤں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔27دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت کیلئے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو کی شہادت کے بعد پارٹی کو سنبھالا، انہوں نے جلاوطنی، اسیری اور نظر بندی کو جھیلا مگر وہ جمہوریت کے فروغ کیلئے مسلسل مصروف عمل رہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے ایک طرف جمہوریت کیلئے سیاست کی تو دوسری طرف اپنی سیاسی مصروفیات کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر آصف علی زرداری کی کئی سالہ اسیری کے دوران بچوں کی تربیت بھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمہوریت کیلئے بھٹو خاندان کی بڑی قربانیاں ہیں اور محترمہ بینظیر بھٹو کو بھی جمہوریت کیلئے جدوجہد کی پاداش میں شہید کردیا گیا۔محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت ایک قومی سانحہ ہے اور جمہوریت کیلئے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔ جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے قتل کی سازش کو بے نقاب کیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے، ان کے شوہر صدر آصف علی زرداری، ان کے بچوں اور دیگر تمام اہل خانہ کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر عطا کرے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور رہنماؤں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

محترمہ بینظیر بھٹو شہید ایک بہادر خاتون تھیں جنہوں نے تمام تر خطرات کے باوجود جرات وبہادری سے حالات کا سامنا کیا۔الطاف حسین

بینظیر بھٹو کی شہادت سے سیاست میں جو خلاء پیدا ہوگیا ہے وہ کبھی پر نہیں ہوسکتا، انکی شخصیت بینظیر تھی

جو برے اور کڑے وقت میں محترمہ کے قریب رہے وہ شخصیت صدر آصف زرداری کی ہے

محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی پر پاکستان ٹیلی وژن اور دنیا ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔27دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید ایک بہادر خاتون تھیں جنہوں نے تمام تر خطرات کے باوجود جرات وبہادری سے حالات کا سامنا کیا، انکی شہادت سے پاکستان کی سیاست میں جو خلاء پیدا ہوگیا ہے وہ کبھی پر نہیں ہوسکتا۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی کے موقع پر پاکستان ٹیلی وژن اور دنیا ٹی وی کو خصوصی انٹرویو میں کیا۔ جناب الطاف حسین نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی پر پوری قوم اور خاص طور پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، کارکنوں، ہمدردوں، محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے شوہر آصف زرداری، انکے بچوں، اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور انکے تمام سوگواروں کو اس عظیم سانحہ کو برداشت کرنے کا صبر وحوصلہ دے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے والد ذوالفقار علی بھٹو شہید کو پھانسی دی گئی اس وقت پیپلز پارٹی کے بڑے بڑے لوگ پیپلز پارٹی کا ساتھ چھوڑ گئے تھے اور اس وقت پیپلز پارٹی کو قیادت کا مسئلہ درپیش تھا لیکن محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے اس امتحان کے وقت کم عمری میں پیپلز پارٹی کی قیادت سنبھالی۔انہوں نے اپنے والد کا مشن آگے بڑھایا، ملک سے ڈکٹیٹر شپ کے خاتمے اور بحالیء جمہوریت کی جدوجہد میں انہوں نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں، جلاوطنی کی زندگی گزاری، وہ زندگی بھر طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرتی رہیں۔محترمہ کے شوہر آصف علی زرداری کئی سال جیل میں اسیر رہے اس دوران محترمہ نے ایک طرف پارٹی کی قیادت کی اور دوسری طرف اپنے بچوں کی بھی پرورش اور تعلیم وتربیت کی۔انکی زندگی کو کئی طرح کے خطرات لاحق تھے، ان پر 18اکتوبر2007ء کو خودکش حملہ بھی ہوا لیکن انہوں نے حوصلہ نہیں ہارا اور اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 18اکتوبر کے حملے کے اگلے روز جب میری ان سے فون پر بات ہوئی اور میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنی سیکورٹی کا خیال رکھیں تو انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میں حملوں

سے خوفزدہ نہیں ہوں گی اور چاہے میری جان چلی جائے میں جمہوریت کیلئے جدو جہد جاری رکھوں گی ۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹوشہید ایک بہادر، نڈراور باحوصلہ خاتون تھیں اورانہوں نے اپنے والداور دو بھائیوں کی شہادت کے باوجود جس جرات و بہادری کے ساتھ جمہوریت کی بحالی، ملک میں سیاسی ومعاشی استحکام،عوام کی فلاح و بہبوداور ترقی وخوشحالی کیلئے جوجدوجہد کی وہ ناقابل فراموش ہے۔ جناب الطاف حسین نے محترمہ بینظیر بھٹو کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹوشہید نے اپنی صلاحیتوں کے ذریعے پارٹی کو آرگنائز کیا، اسے متحد رکھا، ملکی سیاست اور عالمی حالات وواقعات پران کی گہری نظرتھی ،ان میں ایک وژن تھا، وہ ایک مدبر اور سیاسی مفکر تھیں، انکی سیاسی بصیرت اور تدبر کا سبھی اعتراف کرتے ہیں، محترمہ بینظیر بھٹوشہید عالمگیر شہرت رکھنے والی خاتون اور ایک بین الاقوامی سطح کی لیڈر تھیں اور وہ پاکستان کی واحد لیڈر تھیں جن کا پوری دنیا میں اثرورسوخ تھا جس کا ثبوت یہ ہے کہ انکی شہادت پر پوری دنیا سے تعزیتی پیغامات آئے ۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹوشہید جیسی شخصیات خال خال ہی پیدا ہوا کرتی ہیں اوران کی شہادت سے پاکستان کی سیاست میں جو خلاء پیدا ہوگیا ہے وہ کبھی پر نہیں ہوسکتا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹوشہید کی جگہ تو کوئی نہیں لے سکتا کیونکہ ان کی شخصیت بینظیر تھی لیکن جو برے اور کڑے وقت میں محترمہ کے قریب رہے وہ شخصیت صدر آصف زرداری کی ہے اورانہوں نے محترمہ سے قریب رہ کران سے جوسیکھا اس کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے پیپلز پارٹی کو متحد ومنظم رکھا ہوا ہے۔

ایم کیوایم کے 13 رکنی وفدکی نوڈیرو میں صدرمملکت آصف علی زرداری سے تعزیتی ملاقات

قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے بےنظیر بھٹو کی پہلی برسی کے موقع پراظہار تعزیت

وفدکے ارکان نے گڑھی خدابخش میں محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کے مزار پرحاضری دی اور فاتحہ خوانی کی

محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت سے میدان سیاست میں پیدا ہونے والا خلاء آسانی سے پر نہیں ہوسکتا، ڈاکٹر فاروق ستار

نوڈیرو۔۔۔27، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے 13 رکنی وفد نے ہفتہ کے روز نوڈیروہاؤس لاڑکانہ میں پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کے شوہر اور صدرمملکت آصف علی زرداری سے تعزیتی ملاقات کی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے بےنظیر بھٹوشہید کی پہلی برسی کے موقع پر سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ وفد میں رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، حق پرست سینیٹر بابرغوری، سندھ کے صوبائی وزیر زبیراحمد خان، رکن سندھ اسمبلی ہرگن داس آہوجہ، تعلقہ ناظم سکھرنعیم صدیقی، ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان یوسف منیرشیخ، ارشد سہیل، ایم کیوایم سکھرزونل کمیٹی کے انچارج قطب الدین، رکن سکھرزونل کمیٹی سلیمان سولنگی، ایم کیوایم لاڑکانہ زون کے انچارج آفتاب سومرو، ارکان محی الدین اور عبیداللہ بلیدی شامل تھے ۔ وفد کے ارکان نے صدرمملکت آصف علی زرداری، انکے اہل خانہ، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں سے محترمہ بےنظیر بھٹو کی المناک شہادت پر دلی تعزیت اور گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ وہ کچھ دیرتک سوگوارلواحقین کے ہمراہ رہے اورانہوں نے محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی ۔ بعدازاں ایم کیوایم کے وفد نے گڑھی خدابخش جاکرمحترمہ بےنظیر بھٹو کے مزار پر حاضری دی، پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی ۔اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مقامی رہنماء بھی انکے ہمراہ تھے۔قبل ازیں ٹی وی چینلز اور مختلف اخبارات کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت سے میدان سیاست میں پیدا ہونے والا خلاء آسانی سے پر نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بےنظیر بھٹوشہید ایک بہادر باپ کی بہادر بیٹی تھیں اورانہوں نے ایک خاتون ہوتے ہوئے پاکستان میں جمہوریت کے فروغ اور عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کیلئے جس طرح بہادری سے جدوجہد کی وہ تاریخ میں ہمیشہ یادرکھی جائے گی ۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت ایک قومی سانحہ ہے اوراس قومی سانحہ پرایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان، صدرمملکت آصف علی زرداری، ان کے اہل خانہ، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے مطالبہ کیا کہ بےنظیر بھٹوشہید کے قتل کی گھناؤنی سازش کوعوام کے سامنے بےنقاب کیا جائے اور سفاک قاتلوں کو عبرتناک سزادی جائے ۔انہوں نے بےنظیر بھٹوشہید کے بلند درجات اور سوگوارلواحقین کیلئے صبرجمیل کی دعائیں بھی کیں۔

پاکستان اور بھارت ایٹمی طاقت ہیں لہٰذا دونوں ملکوں کو جنگ سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہیے۔الطاف حسین

بھارت کو ہوشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کسی بھی جذباتی فیصلے سے اجتناب کرنا چاہیے

دونوں ممالک کے عوام جنگ نہیں امن چاہتے ہیں، تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے

ہماری فوج اور دفاعی تحقیقاتی ادارے بڑے تجربہ کار ہیں اور وہ ملک کا دفاع کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔الطاف حسین

حکومت جس دانشمندی سے حالات کا سامنا کر رہی ہے اس پر وہ خراج تحسین کی مستحق ہے۔مشیر داخلہ رحمٰن ملک سے گفتگو

پاکستان خطے میں کشیدگی ختم کرنے کی ہرممکن کوشش کر رہا ہے لیکن وہ اپنے دفاع پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔رحمٰن ملک

لندن۔۔۔27دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت ایٹمی طاقت ہیں لہٰذا دونوں ملکوں کو جنگ سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہیے اور ہوشمندی اور دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔انہوں نے یہ بات آج وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں بھارت کو ہوشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کسی بھی جذباتی فیصلے سے اجتناب کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت ایٹمی طاقت ہیں لہٰذا دونوں ملکوں کو جنگ سے ہر قیمت پر گریز کرنا چاہیے اور ہوشمندی اور دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے عوام آپس میں دوستی اور امن چاہتے ہیں، جنگ اور لڑائی نہیں چاہتے۔انہوں نے کہا کہ یہ خطے کیلئے ایک نازک وقت ہے اور ایسے نازک وقت میں پاکستان اور بھارت کی قیادت کو چاہیے کہ وہ تنازعات کو بیٹھ کر آپس میں بات چیت کے ذریعے حل کریں اور کسی تیسری قوت کو یہ موقع نہ دیں کہ وہ دونوں پڑوسی ممالک کو جنگ کی طرف لے جائیں تو یہ نہ صرف دونوں ملکوں بلکہ پورے خطے کے امن اور خطے کے عوام کیلئے بہتر ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت پاکستان جس طرح دانشمندی اور ہوشمندی سے موجودہ حالات کا سامنا کر رہی ہے اس پر یقیناً وہ خراج تحسین کی مستحق ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ممبئی کے واقعہ کی تحقیقات کے سلسلے میں انٹرپول کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی خوش آئند ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری فوج اور دفاعی تحقیقاتی ادارے بڑے تجربہ کار ہیں اور وہ ملک کا دفاع کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں اور اس نازک وقت میں ملک کی سلامتی کیلئے پوری قوم متحد ہے۔وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے پاک بھارت کشیدگی کے حوالے سے جناب الطاف حسین کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے میں پائی جانے والی کشیدگی ختم کرنے کی ہرممکن کوشش کر رہا ہے لیکن وہ اپنے دفاع پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔انہوں نے کہا کہ بھارت نے ممبئی کے سانحہ میں پاکستانیوں کے ملوث ہونے کے ثبوت ابھی تک ہمیں نہیں دیئے ہیں، اگر ہمیں ثبوت دیئے گئے اور انکے مطابق اگر کسی پاکستانی نے کوئی انفرادی عمل کیا ہے تو ہم اسکے خلاف کارروائی کرنے سے گریز نہیں کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی پہلی برسی پر رحمٰن ملک سمیت پیپلز پارٹی کے تمام رہنماؤں، محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے شوہر صدر آصف علی زرداری، انکے بچوں، تمام اہل خانہ، پیپلز پارٹی کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔انہوں نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی برسی کے موقع پر سندھ خصوصاً لاڑکانہ میں سیکوریٹی کے بہترین انتظامات کرنے پر وفاقی مشیر داخلہ، محکمہ داخلہ کے تمام حکام، پولیس وانتظامیہ کے اہلکاروں اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆